© rasailojaraid.com

خریداروں کا ملنا ممکن ہے اور نہ اس کے بعد اتنا نفع ہو سکتا ہے جو تقسیم کاروں کو سبز باغوں کی صورت دکھایا گیا ہے کہ تمہارا سرمایہ غیر معمولی طور پر تیزی کے ساتھ بڑھے گا۔ اور دسویں مرحلہ تک پہنچتے پہنچتے پوری دنیا کی آبادی کو گویا یہ اسکیم اپنی لپیٹ میں لے لے گی اور یہی وہ مرحلہ ہے کہ جب اسکیم چلانے والے غائب ہو جائیں گے اور جن لوگوں نے اس میں سرمایہ کاری کی ہے ان کا سرمایہ ڈوب جائے گا۔ فائدہ صرف انہی کو ہوگا جو شروع میں اس میں شامل ہوئے اور دوسروں کا مال بٹور کر چلتے بنے۔ یہی وجہ ہے کہ خود یورپ میں ان اسکیموں کو سختی سے منع کر دیا گیا ہے، امریکہ کی متعدد ریاستوں کے ریاستی قوانین میں مخروطی اسکیموں کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ پاکستان میں اس مخروطی اسکیم کو مختلف ناموں سے فروغ دیا جارہا ہے۔ اور ہر تقسیم کار یا ممبر کو ناقابل یقین منافع کا لالچ دیکر ممبر سازی کا کام عروج پر ہے، مگر آنے والے دنوں میں جب پیرامڈ گرے گا تو سرمایہ کاری کرنے والے کفِ افسوس ملنے کے سوا اور کچھ نہ کر پائیں گے۔ ہذا ہم عوام کو متنبہ کرتے ہیں کہ ایم ایل ایم قسم کی کسی اسکیم کا ممبر نہ بنیں کہ یہ تجارت کے معروف طریقہ سے ہٹ کر دھوکہ دہی کا ایک عمل ہے جس میں نئے ممبروں کے سرمایہ سے پرانے ممبرز کو نفع ملتا رہتا ہے اور یہ نفع کسی شئي کی فروخت پر نہیں ممبر سازی پر نئے ممبروں سے حاصل شدہ رقم پر ملتا ہے۔ ہم علماء کرام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان اسکیموں کے بارے میں عوام الناس کو مزید آگاہی بخشیں۔

مجلّہ فقہ اسلامی کی منتقلی

اسکالرز اکیڈمی نے مجلہ فقہِ اسلامی کے تمام حقوق ماڈرن اسلامک فقہ اکیڈمی کو منتقل کردئے ہیں چنانچہ آئندہ اسکالرز اکیڈمی، تحقیقی کاموں پر توجہ دے گی نیز کتب کی اشاعت اور ماڈرن اسکولز و مدارس کے قیام کی ذمہ داریاں ادا کرے گی جبکہ مجلّہ کی طباعت و اشاعت ماڈرن اسلامک فقہ اکیڈمی کی ذمہ داری ہوگی۔

مجلّہ فقہ اسلامی کا خصوصی نمبر

مجلّہ فقہ اسلامی کا آئندہ شمارہ مغفرتِ ذنب کے مسئلہ پر ایک وقیع علمی و تحقیقی مقالہ پر مشتمل ہوگا، لہٰذا معمول کے دیگر سلسلے اور مقالات و مضامین اس میں شامل نہ ہو سکیں گے قارئین کرام نوٹ فرمالیں۔ یہ شمارہ صرف اہلِ علم کے لئے مختص ہوگا۔

☆ امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت سن ۹۳ ہجری میں اور وفات ۱۷۹ ہجری میں ہوئی ☆

© rasailojaraid.com